
237

آیت نمبر 26

آیات نمبر 26 تا 48 میں آدم و ابلیس کا قصہ کہ جب ابلیس نے تکبر کیا اور اللہ کا حکم ماننے سے انکار کیا۔ اللہ کی ناراضگی کے بعد روز قیامت تک کی مہلت مانگی تا کہ اولاد آدم کو گمراہ کر سکے۔ اللہ کی طرف سے اعلان کہ جو لوگ تیری پیروی کریں گے ان سب کو جہنم میں ڈال دوں گا جبکہ پرہیز گار لوگ جنت میں ہوں گے۔ اس قصہ کے پس منظر میں قریش کو تنبیہ کہ تم لوگ اسی ابلیس کی پیروی کر رہے ہو اور آخر کار تمہارا انجام بھی جہنم ہو گا

وَ لَقَدْ خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ مِنْ صَلْصَالٍ مِّنْ حَمَاٍ مَّسْنُوْنٍ ﴿٢٦﴾ ہم نے انسان کو سڑی ہوئی مٹی کے کھنکھناتے ہوئے سوکھے گارے سے پیدا کیا وَ الْجَآنَّ خَلَقْنٰهُ مِنْ قَبْلُ مِنْ نَّارِ السَّمُوْمِ ﴿٢٧﴾ اور اس سے پہلے ہم جنات کو آگ کی لپٹ سے پیدا کر چکے تھے وَ اِذْ قَالَ رَبُّكَ لِلْمَلٰٓئِكَةِ اِنِّیْ خَالِقٌۢ بَشَرًا مِّنْ صَلْصَالٍ مِّنْ حَمَاٍ مَّسْنُوْنٍ ﴿٢٨﴾ وہ وقت بھی قابل ذکر ہے جب آپ کے رب نے فرشتوں سے کہا کہ میں سڑی ہوئی مٹی کے کھنکھناتے ہوئے سوکھے گارے سے ایک بشر کو پیدا کرنے والا ہوں فَاِذَا سَوَّیْتُهٗ وَ نَفَخْتُ فِیْهِ مِنْ رُّوْحِیْ فَقَعُوْا لَهٗ سٰجِدِیْنَ ﴿٢٩﴾ اور جب میں اس کی شکل و صورت کو مکمل اور درست کر کے اس میں اپنی روح پھونک دوں تو تم سب اس کے آگے سجدے میں گر پڑنا فَسَجَدَ الْمَلٰٓئِكَةُ كُلُّهُمْ اَجْمَعُوْنَ ﴿٣٠﴾ اِلَّاۤ اِبْلِیْسَ ؕ اَبٰۤی اَنْ یَّكُوْنَ مَعَ السّٰجِدِیْنَ ﴿٣١﴾ پس جتنے فرشتے تھے سب کے سب سجدے میں گر پڑے سوائے ابلیس کے، جس نے سجدہ کرنے والوں کا ساتھ دینے سے انکار کر دیا قَالَ

يَـٰٓإِبۡلِيسُ مَا لَكَ أَلَّا تَكُونَ مَعَ ٱلسَّـٰجِدِينَ ﴿٣٢﴾ اللہ نے فرمایا کہ اے ابلیس! تجھے کیا ہوا کہ تونے سجدہ کرنے والوں کا ساتھ نہ دیا؟ قَالَ لَمۡ أَكُن لِّأَسۡجُدَ لِبَشَرٍ خَلَقۡتَهُۥ مِن صَلۡصَـٰلٍ مِّنۡ حَمَإٍ مَّسۡنُونٍ ﴿٣٣﴾ ابلیس نے جواب دیا کہ مجھے یہ گوارا نہ ہوا کہ میں اس بشر کو سجدہ کروں جسے تو نے سڑی ہوئی مٹی کے کھنکھناتے ہوئے سوکھے گارے سے پیدا کیا ہے قَالَ فَٱخۡرُجۡ مِنۡهَا فَإِنَّكَ رَجِيمٌ ﴿٣٤﴾ اللہ نے فرمایا کہ تو یہاں سے نکل جا، کیونکہ بے شک تو مردود ہے وَإِنَّ عَلَيۡكَ ٱللَّعۡنَةَ إِلَىٰ يَوۡمِ ٱلدِّينِ ﴿٣٥﴾ اور بیشک قیامت کے دن تک کے لئے تجھ پر لعنت ہے قَالَ رَبِّ فَأَنظِرۡنِيٓ إِلَىٰ يَوۡمِ يُبۡعَثُونَ ﴿٣٦﴾ ابلیس نے کہا کہ اے میرے رب! پھر تو مجھے اس دن تک کے لئے مہلت دے جس دن سب لوگ زندہ کر کے دوبارہ اٹھائے جائیں گے قَالَ فَإِنَّكَ مِنَ ٱلۡمُنظَرِينَ ﴿٣٧﴾ إِلَىٰ يَوۡمِ ٱلۡوَقۡتِ ٱلۡمَعۡلُومِ ﴿٣٨﴾ اللہ نے فرمایا کہ بے شک تجھے اس دن تک کے لئے مہلت دی جاتی ہے جس کے آنے کا وقت ہمیں معلوم ہے قَالَ رَبِّ بِمَآ أَغۡوَيۡتَنِي لَأُزَيِّنَنَّ لَهُمۡ فِي ٱلۡأَرۡضِ وَلَأُغۡوِيَنَّهُمۡ أَجۡمَعِينَ ﴿٣٩﴾ ابلیس نے کہا کہ اے میرے رب! کیونکہ تونے مجھے سیدھے راستے سے بھٹکایا ہے، تو مجھے قسم ہے اب میں بھی دنیا کی زندگی کو ان کے لئے انتہائی دل فریب بنادوں گا اور ان سب کو گمراہ کر کے رہوں گا إِلَّا عِبَادَكَ مِنۡهُمُ ٱلۡمُخۡلَصِينَ ﴿٤٠﴾ سوائے تیرے ان بندوں کے جنہیں تونے ان میں سے اطاعت کے لئے چن لیا ہو قَالَ هَٰذَا صِرَٰطٌ عَلَيَّ مُسۡتَقِيمٌ ﴿٤١﴾ اللہ

نے فرمایا کہ مجھ تک پہنچنے کا یہی سیدھا راستہ ہے کہ میری اطاعت اختیار کی جائے اِنَّ عِبَادِيْ لَيْسَ لَكَ عَلَيْهِمْ سُلْطٰنٌ اِلَّا مَنِ اتَّبَعَكَ مِنَ الْغٰوِيْنَ﴿۴۲﴾ بے شک جو میرے خاص بندے ہیں ان پر تیرا بس نہ چلے گا، تیرا بس تو صرف ان گمراہ لوگوں پر ہی چلے گا جو تیری پیروی اختیار کریں گے وَ اِنَّ جَهَنَّمَ لَمَوْعِدُهُمْ اَجْمَعِيْنَ﴿۴۳﴾ اور بے شک ایسے سب لوگوں کے لئے جہنم کا وعدہ ہے لَهَا سَبْعَةُ اَبْوَابٍ لِكُلِّ بَابٍ مِّنْهُمْ جُزْءٌ مَّقْسُوْمٌ﴿۴۴﴾ رکوع [۳] اس جہنم کے سات دروازے ہیں، ہر دروازے میں سے داخل ہونے کے لیے ان گمراہوں میں سے ایک گروہ مخصوص کر دیا گیا ہے اِنَّ الْمُتَّقِيْنَ فِيْ جَنّٰتٍ وَّ عُيُوْنٍ﴿۴۵﴾ بے شک پرہیز گار لوگ اس دن جنت کے باغات میں اور چشموں پر ہوں گے اُدْخُلُوْهَا بِسَلٰمٍ اٰمِنِيْنَ﴿۴۶﴾ ان سے کہا جائے گا کہ داخل ہو جاؤ ان باغات میں سلامتی کے ساتھ وَ نَزَعْنَا مَا فِيْ صُدُوْرِهِمْ مِّنْ غِلٍّ اِخْوَانًا عَلٰى سُرُرٍ مُّتَقٰبِلِيْنَ﴿۴۷﴾ ان کے دلوں میں جو کچھ باہمی رنجش اور کدورت ہو گی ہم اسے نکال دیں گے، وہ بھائیوں کی طرح آمنے سامنے مسندوں پر بیٹھے ہوں گے لَا يَمَسُّهُمْ فِيْهَا نَصَبٌ وَّ مَا هُمْ مِّنْهَا بِمُخْرَجِيْنَ﴿۴۸﴾ نہ تو وہاں انہیں کوئی تکلیف چھو سکتی ہے اور نہ وہاں سے کبھی نکالے جائیں گے

